9098 ـ حرمت کا حکم معلوم ہونے کے بعد جسم میں گدوانے کا اثر اور سونے کا دانت باقی رہنے کا حکم

سوال

حرمت کا حکم معلوم ہوجانے کے بعد انسان کے جسم میں گدوانے کے نشان باقی رہنے کا حکم کیا ہے ؟
اور اسی طرح مسلمان شخص نے جہالت کی حالت میں سونے کا دانت لگوایا تو اس کے باقی رہنے اور حرمت کا علم ہونے کے بعد اسے نکلوانے کا حکم کیا ہے، نکالنے کے بعد دانت والی جگہ خالی رہ جائیگی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

میں آپ کے علم میں لانا چاہتا ہوں کہ جسم میں گودنا حرام ہے؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح حدیث میں ثابت ہے کہ:

" آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بالوں کے ساتھ دوسرے بال ملانے اور ملوانے والی، اور جسم گودنے اور گدوانے والی پر لعنت فرمائی "

اور اگر مسلمان شخص اس کی حرمت کا علم نہ ہونے کی حالت میں ایسا کرے، یا پھر بچپن کے وقت اس نے جسم گدوایا تو پھر حرمت کا علم ہونے کے بعد اسے یہ نشان ختم کروانا ضروری ہیں لیکن اگر اسے ختم کروانے میں مشقت یا کوئی نقصان ہوتا ہو تو پھر توبہ و استغفار ہی کافی ہے، اور اس کے جسم میں یہ باقی رہنا کوئی نقصان نہیں دیگا.

اور بغیر کسی ضرورت کے سونے کا دانت لگوانا جائز نہیں؛ کیونکہ مردوں کے لیے سونا حرام ہے، جب تك کہ دانت کی ضرورت نہ ہو، آپ نے سوال میں یہ ذکر کیا ہے کہ آپ نے ایسا زینت اور خوبصورتی کے لیے کیا ہے، اس لیے آپ کے لیے اسے اتارنا ضروری ہے اور آپ کے لیے ممکن ہے کہ اس کی جگہ آپ سونے کے علاوہ مباح چیز لگوا لیں.

اللہ تعالی سب کو اپنی رضا و خوشنودی کے کام کرنے کی توفیق نصیب فرمائے.

والسلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ.